تصنیفات و افکار

June 2022, Volume 5

عزت کی زندگی اور مسلمانانِ ہند

[مولانا محمد یوسف اصلاحیؒ کے افکار کا مطالعہ]

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی

[اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی]

بھارت میں عروج وزوال کا بیانیہ:

قوموں کے عروج وزوال، بالخصوص بھارتی مسلمانوں کے مستقبل کے حوالے سے بہت کچھ لکھا جاچکا ہے اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے، مستقبل میں اس طرح کے تجزیات آتے رہیں گے۔ یہ تحریری سرمایہ اردو، ہندی، ملیالم اور انگریزی میں لاکھوں صفحات پر محیط ہے۔ اور آج سوشل میڈیا پر قدیم وجدید تحریروں، تقریروں اور تجزیوں کو اپلوڈ کرکے مزید سہل الحصول بنایا جارہا ہے۔ ان تجزیات میں بالعموم عہد وسطی میں سقوطِ بغداد اور سقوطِ غرناطہ کو سقوطِ دہلی اور معاصر عہد میں بھارتی مسلمانوں کی نسل کشی اور انخلاء سے بعض حضرات بتکلف جوڑنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ مزید برآں اس تاریخی تسلسل اور ادبار کے تانے بانے کو برما، صومالیہ، روس، چین اور دیگر علاقوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ قوموں کے عروج وزوال میں متعدد مماثلتیں پائی جاتی ہیں لیکن صحیح طرزِ فکر یہ ہے کہ تاریخی عوامل کو ان کے سیاق میں سمجھنے اور الگ الگ تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح خلط مبحث سے بچا جاسکتا ہے، امتِ مسلمہ کے اوسان کو خطا ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ اور ان کے اندر اعتماد اور زندگی جینے کا حوصلہ بیدار کیا جاسکتا ہے۔

عصر جدید میں امت مسلمہ کے زوال ونکبت کی داستانِ خونچکاں کا ذکر وچرچہ زار روس اور یورپی ممالک کی جنگی اور سیاسی استعماریت کے حوالے سے بھی کیا جاتا ہے۔ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (۱۹۰۳ء-۱۹۷۹ء)، مولانا سیدالحسن علی ندویؒ (۱۹۱۳ء-۱۹۹۹ء) اور ڈاکٹر اسرار احمدؒ (۱۹۳۲ء-۲۰۱۰ء) وغیرہ نے اپنی متعدد تحریروں، تجزیوں اور خطابات میں جابجا بھارتی امت مسلمہ کے سیاسی مسائل سے تعرض کیا ہے۔ ان داعیوں نے بطور خاص اندلس سے مسلمانوں کے انخلاء، بے دخلی اور نسل کشی کا نقشہ اپنے نقطہائے نظر سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس ضمن میں مولانا مودودیؒ کا تذکرہ، عالمی وقومی مفکرین، مصلحین اور دعاۃ کی فہرست میں، بطور خاص کیا جانا چاہیے جنھوں نے بھارت میں خلافت تحریک کے سقوط (۱۹۲۴ء)، تقسیم ملک (۱۹۴۷ء) نیز بعد کے ادوار میں مسلمانوں کے

حواشی وتعلیقات:

۱۔ گرامی موصوف کو راقم نے ۱۹۷۸ء میں دیکھا جب وہ مرکزی درس گاہ اسلامی میں معلم تھا، اور راقم کے والد ماجد کا تعلق ۱۹۴۸ء سے رہا ہے۔ یہ علمی اخذ واستفادہ مزید ایستادہ ہوتا گیا جب جامعۃ الصالحات میں ۱۹۷۳ء میں ہمشیرہ محترمہ فضیلت کے پہلے بیچ کی حیثیت سے دستار فضیلت سے ہمکنار ہوئیں۔ ۱۰ر جنوری ۱۹۹۲ء کو فرزانہ کوکب صالحاتی کا مولانا نے نکاح اونچی مسجد گھیر سیف الدین خاں رامپور میں پڑھایا۔ اس موقع پر ایک سائل نے مولانا کو چاندنی بچھاتے دیکھا، استفسار پر مولانا کہنے لگے: تمہیں معلوم نہیں کہ آج میرے ماسٹر صاحب کی بٹیا کی شادی ہے"۔ والد گرامی ماسٹر خلیل الرحمنؒ (۱۹۲۵ء-۲۰۱۲ء) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے P.U.C. کر کے ۱۹۴۸ء میں فارغ ہوئے۔ وہ سید مودودی کے افکار سے متاثر تو اس سے پہلے ہی ہو چکے تھے البتہ علمی پیاس بجھانے کے لیے مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر چلے گئے، جہاں انھیں مولانا اختر احسن اصلاحی کا قرب حاصل ہوا، والد صاحب نے بحیثیت استاد (انگریزی زبان وان شاء) ۱۹۵۹ء تک وہاں قیام کیا اور بے شمار طلبہ ان کی شاگردی میں آئے۔ مولانا مرحوم بھی ان میں سے ایک تھے۔

۲۔ عرض ناشر، عزت کی زندگی اور مسلمانانِ ہند، ذکریٰ انٹرنیشنل پبلشرز، دہلی، چوتھا ایڈیشن، ۲۰۰۶ء، ص: ۵-۶

۳۔ اور اپنا معاملہ میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک وہ اپنے بندوں کا نگہبان ہے، آخر ان لوگوں نے جو بُری بُری چالیں اس مومن کے خلاف چلیں، اللہ نے ان سب سے اس کو بچالیا اور فرعون کے ساتھ خود بدترین عذاب کے پھیر میں آگئے" سورہ المومن کی آیات-۴۴-۴۵

۴۔ اس مقام پر ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی کی کتاب مذکور کا عنوان 'اسلامی ترجیحات' ص ۲۷-۵۳ کا مطالعہ ضرور کیا جانا چاہیے۔ موصوف نے معاش کی اہمیت اور علمی پروگرام کا خوبصورت بیانیہ پیش کیا ہے۔ انھوں نے چودہ سوسالوں میں علماء ومجتہدین کی آراء اور معاصر عہد کی ضرورت کو مقاصد شریعہ کی روشنی میں پیش کیا ہے۔ عزت کی زندگی، محولہ بالا ص ۵۰-۵۳

۵۔ عزت کی زندگی اور مسلمانانِ ہند، محولہ بالا، ص: ۷۵، یہ وہی زمانہ ہے جب بھارت کے علماء کرام نے دفاع کے لیے بنوٹ، تیراکی، ورزش اور دیگر تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ مولانا ابو اللیث اصلاحیؒ نے بھی بحیثیت امیر جماعت اسلامی ہند اور مولانا سید جلال الدین عمری، مدیر تحقیقات اسلامی نے مسلمانوں اور تمام مظلوم طبقات کو اپنے دفاع میں طاقت کا استعمال کرنے کی بات لکھی تھی۔ دعوت اور زندگی کے شماروں میں یہ تحریریں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

حضرت مولانا محمد یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۳۲ء ——— ۲۰۲۱ء

اسم گرامی	:	محمد یوسف اصلاحی (مدرسۃ الاصلاح سے فراغت کی نسبت سے اصلاحی لکھتے تھے)
والد بزرگوار	:	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقدیم صاحبؒ
والدہ ماجدہ	:	محترمہ عائشہ بی بی مرحومہ
اہلیہ صاحبہ	:	محترمہ صغیرہ بانو مرحومہ
پیدائش	:	۹ر جولائی ۱۹۳۲ء
حفظ قرآن	:	بریلی، یوپی
استاد فن تجوید و قرأت سبعہ	:	قاری عبدالخالق سہارنپوری
ہائی اسکول	:	اسلامیہ انٹر کالج، بریلی
ابتدائی دینی تعلیم	:	مدرسہ مظاہر العلوم، سہارن پور، یوپی
عالمیت و فضیلت	:	مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ، یوپی
سن فراغت	:	۱۹۵۴ء
رکنیت جماعت اسلامی ہند	:	۱۹۵۴ء
امیر جماعت اسلامی ہند بریلی	:	۱۹۵۷ء
رکنیت مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اسلامی ہند	:	۱۹۸۱ء
مرکزی درسگاہ اسلامی بریلی کا قیام	:	۱۹۵۸ء
رام پور منتقلی و مستقل سکونت	:	۱۹۵۹ء
ماہنامہ ذکریٰ کی اشاعت	:	اکتوبر ۱۹۷۲ء
بیرونی ممالک کے اسفار کا آغاز	:	۱۹۷۹ء
اہم بیرونی ممالک جن کے دورے کیے	:	سعودی عرب، کویت، امارات، برطانیہ، جاپان، امریکہ، آسٹریلیا، کناڈا، ناروے... وغیرہ
نظامت جامعۃ الصالحات	:	۱۹۹۳ء
اہم اساتذہ کرام	:	مولانا اختر احسن اصلاحیؒ، مولانا جلیل احسن ندویؒ
کل تصنیفات	:	۶۵
وفات و تدفین	:	۲۱ر دسمبر ۲۰۲۱ء، رام پور، یوپی

اہم تصنیفات

۱- قرآنی تعلیمات
۲- تفسیر سورۂ یٰس
۳- تفسیر سورۃ الصف
۴- درس قرآن
۵- تفہیم الحدیث
۶- داعی اعظم
۷- شمع حرم
۸- حدیث رسول
۹- اخلاص نیت
۱۰- حضرت محمد ﷺ رسول اور انسان
۱۱- عقیدہ ختم نبوت
۱۲- آداب زندگی
۱۳- شعور حیات (تین جلدیں)
۱۴- خاندانی استحکام
۱۵- حسن معاشرت
۱۶- تعمیر معاشرہ کی بنیادیں
۱۷- اللہ کا پیغام
۱۸- جاپان اور پیغام حق
۱۹- آسان فقہ (دو جلدیں)
۲۰- حج اور اس کے مسائل
۲۱- روشن ستارے
۲۲- سجادین (دو جلدیں)
۲۳- مسائل اور ان کا حل

ISLAMIC STUDIES RESEARCH ACADEMY (P) LTD.
51-A, Johri Farm, Jamia Nagar, New Delhi - 110025 (India)
Tel.: +91-11-26315027 | 26315028
e-mail: info@israonweb.com | www.israonweb.com
ISRA

ISBN 818920224-3